اِس پار سے اُس پار تک

مجھ کو حامد ان کے الطاف و کرم

لے گئے اِس پار سے اُس پار تک

زیر مطالعہ کتاب "اِس پار سے اُس پار تک" حامد امروہوی کی لکھی ہوئی تصنیف کردہ حمد و نعت اور منقبت کا عظیم مجموعہ ہے۔اس کتاب کو حامد امروہوی صاحب کی اہلیہ سردار خانم مخفی امروہوی صاحبہ نے ترتیب دی ہے۔ مرتبہ صاحبہ نے اس کتاب میں نہ صرف حامد امروہوی صاحب کی شاعری کو مرتب کیا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ آپ کی شخصیت اور آپ کی شاعری سے متعلق وقت کے عظیم اردو داں کے خیالات کو بھی مرتب کیا ہے۔ قمر علی عباس، محمد قمر الحسن بستوی، محمد عامل عثمانی، نیر جہاں، سلطانہ مہر، ڈاکٹر توفیق احمد انصاری، فاطمہ احمد مظہر،امین حیدر، خلیل الزماں خاں،رحمان ساز واگلے،نسیمہ کلثوم نسیم، پروفیسر عقیل دانش،احمد حسین صدیقی اور سید حشمت سہیل قابل ذکر ہیں۔

یقیناً محسن کائنات رسول اعظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کہنا ایک اہم اور پاکیزہ مشغلہ ہے، نیز شاعر رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سنت بھی ہے۔روایتوں میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسان بن ثابت کے لیے ممبر لگواتے اور فرماتے کہ اے حسان ! نعت سناؤ۔

آپ کی پیدائش یوپی کے ضلع امروہہ میں جناب حافظ عبد الرؤف کے گھر 20 جنوری 1936ء میں ہوئی۔ آپ اپنے وقت کے ایک عظیم شاعر تھے۔آپ کی شاعری کی بنیاد محسن انسانیت روح کائنات محبوبِ رب العالمین یعنی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت و محبت پر ہے۔آپ کے عشق رسول کے جلوے اس کتاب میں جگہ جگہ پر نظر آتے ہیں۔

یہ کتاب "اِس پار سے اُس پار تک" حمد و نعت اور منقبت کا 175 صفحات پر مشتمل ایک عظیم ذخیرہ ہے۔

اس کتاب کی سن اشاعت 1436ھ مطابق 2015ء میں **ڈائمنڈ پرنٹرز، نئی دہلی** سے ہوئی۔

اس کتاب میں موجود حمد و نعت اور منقبت کے چند اشعار ملاحظہ ہو:

حمدیہ اشعار:

اللہ اللہ اللہ ہو

لا الہ الا ہو

تیری قدرت کے نظارے، تیرے ہی جلوے ہر سو

تو ہی ظاہر تو ہی باطن، اول آخر تو ہی تو

اللہ اللہ اللہ ہو

لا الہ الا ہو

قمری کو چاہت ہے تیری، بلبل کو الفت ہے تیری

غنچوں میں رنگت ہے تیری، پھولوں میں تیری خوشبو

اللہ اللہ اللہ ہو

لا الہ الا ہو

دم تیری الفت کا بھرے ہے تجھ سے جئے ہی تجھ پہ مرے ہے

حامد تری حمد کرے ہے یہ بندہ ہے مولا تو

اللہ اللہ اللہ ہو

لا الہ الا ہو

آپ کے نعتیہ کلام میں سے ایک نعت کے چند اشعار ملاحظہ ہو:

جس کے روئے روشن کا ہر طرف اجالا ہے
کون ہے حسیں ایسا، میرا کملی والا ہے

نور حق جو چمکا ہے چوٹیوں سے فاراں کی
کل بھی روشنی ہو گی، آج بھی اجالا ہے

یہ نہیں فقط کاغذ، جس پہ نعت لکھی ہے
روز حشر بخشش کے واسطے قبالا ہے

مجھ کو اپنے آقا پر ناز کیوں نہ ہو حامد
آن کا انوکھا ہے، شان کا نرالا ہے

موصوف نے اس کتاب میں خلفائے راشدین، اہل بیت اطہار، سیدہ فاطمہ زہرا، سیدہ زینب، سیدنا امام حسین، امام زین العابدین، سیدنا امام مہدی حضور غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی اور سید قربان حسن شاہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں منقبتیں بھی مرقوم ہے۔

اللہ رب العزت آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور آپ کی عقیدت و محبت کو قبول فرمائے۔